شادی ایک مقدس بندھن

رشتہ کرتے ہوئے کن امور کو مدنظر رکھنا چاہئے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اور اس کے نشانوں میں سے (ایک) یہ (نشان) بھی ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے ہیں تا کہ تم ان کی طرف (مائل ہوکر) تسکین حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان پیار اور رحم کا رشتہ پیدا کیا ہے اس میں فکر کرنے والی قوم کے لئے بڑے نشان ہیں۔ (سورۃ روم آیت 22 ۔۔ترجمہ از تفسیر صغیر)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ (اس لئے بھی) اختیار کرو کہ اس کے ذریعہ سے تم آپس میں سوال کرتے ہو۔ اور خصوصاً رشتہ داریوں (کے معاملہ) میں (تقوی سے کام لو) اللہ تم پر یقیناً نگران ہے۔ (سورۃ النساء آیت 2)

رشتہ کے معاملہ میں ہمیشہ تقویٰ سے کام لینا چاہئے اور رشتہ تلاش کرتے ہوئے جن باتوں کو مدنظر رکھنا چاہئے اس میں سب سے اہم دین ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کسی عورت سے نکاح کرنے کی چار ہی بنیادیں ہوسکتی ہیں یا تو اس کے مال کی وجہ سے یا اس کے خاندان کی وجہ سے یا اس کے حسن و جمال کی وجہ سے یا اسکی دینداری کی وجہ سے۔ لیکن تو دیندار عورت کو ترجیح دے، اللہ تیرا بھلا کرے اور تجھے دیندار عورت حاصل ہو۔ (بخاری کتاب النکاح باب الاکفاء فی الدین)

شادی نکاح میں اللہ تعالیٰ نے جن باتوں کی طرف زور دیا ہے ان میں سے ایک قول سدید ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ 2 مارچ 2013 کو نکاح کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا شادی نکاح میں اللہ تعالیٰ نے جن باتوں کی طرف زور دیا ہے ان میں سے ایک قول سدید ہے.....صاف اور سیدھی اور کھری بات ہونی چاہئے.... نکاح سے پہلے رشتہ دینے سے پہلے احسن طریقہ یہی ہے کہ استخارہ بھی کیا جائے، اللہ تعالیٰ سے رہنمائی بھی چاہی جائے دوسروں کو بھی دعا کے لئے کہا جائے تا کہ اللہ کے نزدیک اگر یہ رشتہ بہتر ہے تو ہو جائے....

اور دوسری بات رشتہ کرتے ہوئے نیکی اور تقویٰ کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں!

”ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ دوسری قوم کولڑ کی دینا پسند نہیں کرتے بلکہ حتی الوسع لینا بھی پسند نہیں کرتے یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے جو سراسر احکام شریعت کے برخلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا تو نہیں جو موجب فتنہ ہو اور یاد رکھنا چاہئے کہ اسلام میں قوموں کا کچھ بھی لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ

حضرت ابو حاتم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر تمہارے پاس کوئی ایسا شخص رشتہ لیکر آئے جسکی دینداری اور اخلاق تمہیں

پسند ہوں تو اسے رشتہ دے دیا کرو اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فساد پیدا ہو گا۔سوال کرنے والے نے سوال کرنا چاہا لیکن آپ نے تین دفعہ یہی فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کوئی شخص رشتہ لیکر آئے جسکی دینداری اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اسے رشتہ دے دیا کرو۔

(ترمذی کتاب النکاح باب ماجاء اذ جاء کم من ترضون دینہ...الفضل 2 مئی 2015)

رشتہ کرتے ہوئے لڑکا اور لڑکی کی رضامندی کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے،اور اس بات کی بھی اجازت ہے کہ رشتہ سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھ لیا جائے ۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں!

""اس اجازت کو بھی آجکل کے معاشرے میں بعض لوگوں نے غلط سمجھ لیا ہے اور یہ مطلب لے لیا ہے کہ ایک دوسرے کو سمجھنے کے لئے ہر وقت علیحدہ بیٹھے رہیں علیحدہ سیریں کرتے رہیں دوسرے شہروں میں چلے جائیں تو کوئی حرج نہیں گھروں میں بھی گھنٹوں علیحدہ بیٹھے رہیں تو یہ چیز بھی غلط ہے۔مطلب یہ ہے آمنے سامنے آکر شکل دیکھ کر ایک دوسرے کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔بعض حرکات کا باتیں کرتے ہوئے پتہ لگ جاتا ہے پھر آجکل کے زمانے میں گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں کھانا کھاتے ہوئے بھی ایک دوسرے کی بہت سی حرکات و عادات ظاہر ہو جاتی ہیں اگر کوئی بات ناپسندیدہ لگے تو بہتر ہے کہ پہلے پتہ لگ جائے اور بعد میں جھگڑے نہ ہوں۔ (خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 934_935)

آجکل دیکھا گیا ہے کہ شادی کے کچھ عرصہ بعد اختلافات شروع ہو جاتے ہیں اور نوبت طلاق اور خلع تک جا پہنچتی ہے اسکی بڑی وجہ میاں بیوی دونوں کے والدین کا بچوں کے عائلی معاملات میں بے جا مداخلت ہے۔باہمی افہام وتفہیم سے معاملات حل کرنے چاہئیں۔
حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک موقع پر فرمایا!

"""پس شادی ہو گئی تو اب شرافت کا تقاضا یہی ہے کہ ایک دوسرے کو برداشت کریں نیک سلوک کریں ایک دوسرے کو سمجھیں اللہ کا تقویٰ اختیار کریں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر اللہ کی بات مانتے ہوئے ایک دوسرے سے حسن سلوک کرو گے تو بظاہر ناپسندیدگی بھی پسندیدگی میں بدل سکتی ہے اور تم اس رشتے سے زیادہ بھلائی اور خیر پا سکتے ہو کیونکہ ہمیں غیب کا علم نہیں اللہ تعالیٰ غیب کا علم رکھتا ہے اور سب قدرتوں کا مالک ہے وہ تمہارے لئے اس میں بھلائی اور خیر پیدا کرے گا۔(مشعل راہ جلد پنجم حصہ چہارم صفحہ 116)

حضرت مسیح موعودؑ نے ایک موقع پر نصیحت کرتے ہوئے فرمایا!

جب لڑکی بیاہی جاتی ہے تو اسکے ہاتھ میں دو چابیاں ہوتی ہیں ایک صلح کے دروازے کی چابی اور ایک لڑائی کے دروازے کی چابی وہ جس دروازے کو چاہے کھول سکتی ہے خوش نصیب ہوتی ہیں وہ عورتیں جنہوں نے صلح کا دروازہ کھولا لڑکی کو اپنے ساس سسر کی بہت تابعداری کرنی چاہئے کیونکہ بعد از شادی لڑکی کا تعلق اپنے والدین سے بڑھ کر اپنے ساس سسر سے ہو جاتا ہے اسی واسطے انکے ادب کو ہر وقت ملحوظ رکھنا چاہئے ۔تعلیم کا یہی فائدہ ہے لڑکی اپنے آپ کو نہایت تابعدار ثابت کرے سخت ہی بد بخت ہیں وہ عورتیں جو کہ اپنے شوہروں کو انکے والدین سے برگشتہ کرنے کی تجویزیں کرتی ہیں انکو کبھی فلاح دارین نصیب نہیں ہو گا،، (سیرت حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ صفحہ 343)

آجکل رشتوں کے مسائل کافی بڑھ رہے ہیں اسکی وجہ ایک یہ بھی ہے کہ نیکی تقوی کو دیکھنے کی بجائے بعض لوگوں کا دنیاداری کی طرف رجحان ہے اور دوسرے جب رشتہ کی عمر ہوتی ہے رشتہ آتا ہے تو لڑکی کے والدین کہتے ہیں ابھی لڑکی پڑھ رہی ہے اور پھر یہ بھی کہتے ہیں ہمیں زیادہ پڑھا ہوا لڑکا چاہئے اچھی ملازمت کرتا ہو۔حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی دورہ 2015 میں جلسہ کے موقع پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا!

''میں نے تو اس دورہ کے دوران یونیورسٹیوں میں پڑھنے والی بچیوں کے ساتھ ایک نشست بھی کی تھی ملاقات تھی چار پانچ سو لڑکیاں تھیں سائنس پڑھنے والی بھی تھیں ڈاکٹر بننے والیاں بھی تھیں ریسرچ کرنے والیاں بھی تھیں اس کے علاوہ مجھے پڑھی لکھی لڑکیاں ملتی رہتی ہیں شادی شدہ ہیں بڑی سعادت مند ہیں احمدیت اور ایمان ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے بعض نے قربانیاں دے کر اپنے سے کم پڑھے ہوئے مردوں سے بھی شادیاں کر لی ہیں اور انکی یہ قربانیاں یقیناً آئندہ نسلوں کی علمی اور عملی ترقی میں کردار ادا کرے گی، انشاءاللہ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں رشتہ کے معاملات میں تقوی کو مدنظر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے تا ہمیں فلاح دارین نصیب ہو آمین۔

معاونہ صدر رشتہ ناطہ بیلجیئم

فروری 2017